صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 16 دسمبر 2022ء بمطابق 21 جمادی الاوّل 1444 ہجری صبح گیارہ بجکر بیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب ڈپٹی سپیکر، محمود جان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾۔

(ترجمہ): اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو، اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اُس نے کل کے لئے کیا سامان کیا ہے اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ یقیناً تمہارے اُن سب اعمال سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو ﴿۱۸﴾ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے اُنہیں خود اپنا نفس بھلا دیا، یہی لوگ فاسق ہیں ﴿۱۹﴾ دوزخ میں جانے والے اور جنت میں جانے والے کبھی یکساں نہیں ہو سکتے جنت میں جانے والے ہی اصل میں کامیاب ہیں ﴿۲۰﴾ اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر بھی اتار دیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ وہ (اپنی حالت پر) غور کریں ﴿۲۱﴾۔ و آخِرُ الدَعوَانا أَنِ الحَمدُ لِلّٰهِ رَبِّ العٰلَمِینَ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آج 16 دسمبر پاکستان اور خیبر پختونخوا کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے۔۔۔۔۔

حافظ عصام الدین: جناب سپیکر! یہ کیا مذاق ہے، یہ اجلاس ہے یا کیا ہے؟ ہال میں کوئی بھی نہیں ہے، چار مہینے سے ہم آرہے ہیں، ہمارے سوالات ہوتے ہیں، قراردادیں ہوتی ہیں لیکن ممبران آپ کے آتے ہی نہیں ہیں اور۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ بیٹھ جائیں جی، آج سیاہ دن ہے، آج 16 دسمبر خیبر پختونخوا اور پاکستان کا ایک سیاہ دن ہے اور اس دن پوری پاکستانی قوم، پورے خیبر پختونخوا کے عوام ہمیشہ یاد رکھیں گے، لہذا میں تمام اراکین سے یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ ایک منٹ کی خاموشی اختیار کریں، ان بچوں اور ماؤں کے ساتھ ہم اظہار یکجہتی کر سکیں جنہوں نے پاکستان کے لئے، اس صوبے کے لئے قربانیاں دی ہیں اور ساتھ میں قلندر خان لودھی صاحب سے ریکویسٹ بھی کروں گا، پھر وہ دعا بھی کریں جی۔

(اس مرحلہ پر سانحہ آرمی پبلک سکول کے شہداء کے خاندانوں کے ساتھ بطور اظہار یکجہتی ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی)

(اس مرحلہ پر سانحہ آرمی پبلک سکول کے شہداء کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

(اس مرحلہ پر کورم کی نشاندہی کردی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: کورم کی نشاندہی مولانا صاحب نے کردی ہے اور مجھے بہت افسوس ہو رہا ہے کہ سوالات بھی انہی کے ہیں اور کورم کی نشاندہی بھی وہی کر رہے ہیں، بہت اچھی بات ہے ماشاء اللہ۔ جی، Count کریں جی۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی جارہی ہے)

جناب شوکت علی (وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور): جناب! یہ تو ٹک ٹاک کے لئے کرتے ہیں، یہ شور شرابہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ میں نے پرسوں بھی، میں نے پرسوں بھی کہا تھا اور آج پھر کہہ رہا ہوں کہ ان کی ٹک ٹاک آج پھر بن جائے گی خیر ہے ٹک ٹاک بنانے کے لئے کچھ ایم پی ایز آتے ہیں، ٹک ٹاک بن جائے گی۔

(اس مرحلہ پر گنتی مکمل کی گئی مگر کورم پورا نہیں ہوا)

جناب ڈپٹی سپیکر: دو منٹ، دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائیں جی۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی جارہی ہیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: مفتی صاحب جو ہیں، مولانا صاحب بزنس لاتے نہیں ہیں اور صرف Point scoring کے لئے ٹک ٹاک کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں، صرف کورم کی نشاندہی، ان کو اتنا شوق ہے تو Point of order پہ، کیا کہتے ہیں کال اٹینشن نوٹس، کوسچین، تحریک استحقاق، کچھ بھی لا سکتے ہیں لیکن ان کو۔۔۔۔۔

حافظ عصام الدین: یہ آپ کیسی بات کر رہے ہیں سر، کہ ہمارا بزنس نہیں ہوتا، ہمارا بزنس ہوتا ہے، کیوں نہیں ہوتا؟

Mr. Deputy Speaker: Secretary Sahib, Count.

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی مگر کورم پورا نہیں ہوا)

جناب ڈپٹی سپیکر: اس وقت اٹھائیس ارکان اسمبلی موجود ہیں، لہذا دو منٹ کے لئے مزید گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی جارہی ہیں)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: جناب سپیکر! جنہوں نے کورم کی نشاندہی کی تھی وہ خود ہی چلے گئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شوکت صاحب! وہ میں نے پہلے کہا تھا کہ وہ ٹک ٹاک بنا کر چلے گئے ہیں، وہ ٹک ٹاک بنانے آئے ہیں، ٹک ٹاک کے لئے آئے ہیں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی مگر کورم پورا نہیں ہوا)

جناب ڈپٹی سپیکر: اس وقت ستائیس اراکین اسمبلی ہال میں موجود ہیں۔

In exercise of the power conferred by Clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Haji Ghulam Ali, Governor of the Khyber Pakhtunkhwa, do hereby order that the Session of the Provincial Assembly shall stand prorogued on Friday, the 16th December, 2022, after conclusion of its business till such date as may hereafter be fixed."

اس فرمان کی رو سے میں اسمبلی اجلاس کو غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کرتا ہوں۔

(اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی ہوگیا)